www.novelsclubb.com
حرقِ فلسطین
ناولز کلب
از قلم ایمن شاہد
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

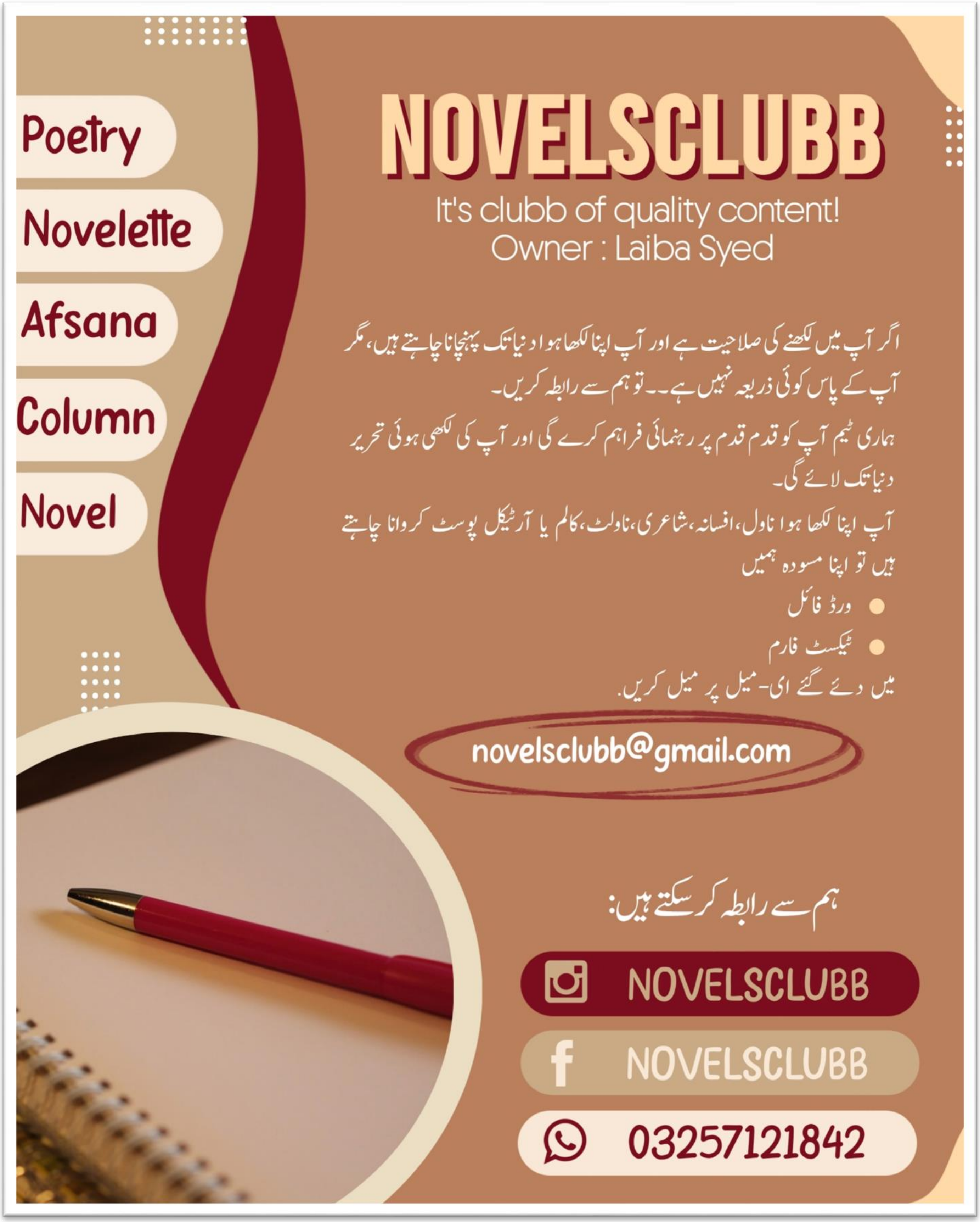
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

حرقِ فلسطین

از قلم

ایمن شاہد

www.novelsclubb.com

حرق فلسطین

از قلم ایمن شاہد

ہم سب تماش بین ہیں ان تین کے لیے

کشمیر، پاک اور فلسطین کے لیے

شعلوں میں راکھ ہوتے غزہ پر بھی ایک نظر

کیا کوئی کیمرہ نہیں اس سین کے لیے؟

www.novelsclubb.com

سرزمین زیتون پر صیہونیوں کی بمباری جاری تھی۔ ہر تھوڑی دیر بعد راکٹ معصوم جانوں پر داغے جا رہے تھے وہ معصوم کلیاں جنہوں نے ابھی کھلنا تھا، جنہوں نے ابھی اس دنیا میں اپنی آنکھ کھولنی تھی۔ فضا میں ہر طرف بارود کی بدبو رچی ہوئی تھی کہ سانس لینا بھی محال ہو رہا تھا۔

عبدل اس وقت پریشانی سے اپنے گھر کے برآمدے میں سر کو ہاتھوں میں تھامے بیٹھا تھا۔ کبھی اٹھ کر بے چینی سے ٹہلنے لگتا اور کبھی اسی پوزیشن میں دوبارہ واپس بیٹھ جاتا۔ راکٹس کی آواز

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کانوں کے پردے پھاڑے دے رہی تھی۔اس کے بیٹے کو گھر سے گئے کافی دیر ہو چکی تھی لیکن ابھی تک اس کا کوئی اتا پتہ نہیں تھا اور یہی پریشانی اسے کھا رہی تھی۔حمزہ اس کا اکلوتا بیٹا تھا جو اسے ناجانے کتنی منتوں مرادوں کے بعد ملا تھا۔بلآخر وہ اپنی جگہ سے اٹھا تاکہ اس کی تلاش کے لیے جا سکے۔

ابھی وہ تھوڑی دور ہی گیا تھا جب اس کی نظر آسمان کی جانب اٹھی تھی۔صیہونی خنزیروں کا ایک اور راکٹ اپنے ہدف کی طرف بڑھ رہا تھا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ قریبی بلڈنگ پر گرا تھا۔ہر طرف خون ہی خون تھا،ملبے کے ڈھیر تھے جس کے نیچے ناجانے کتنی ہی لوگ دبے ہوئے تھے۔زخمیوں کی چیخ وپکار آسمان کا کلیجہ شق کیے دے رہی تھی۔عبدل نے بھی ایک بے بس نگاہ آسمان کی طرف اٹھائی تھی۔

www.novelsclubb.com

لوگ حیران ہو کر پوچھتے ہیں،نبی کی اولاد کربلا میں تکلیف میں تھی تو کوفہ والے کیسے خاموش تھے؟ایسے ہی جیسے اب فلسطین کے لیے تمام امت مسلمہ اور عرب ممالک خاموش ہیں۔ایک آنسو اس کی آنکھ سے نکل کر داڑھی میں جذب ہو گیا۔

اب اس کے قدم ان زخمیوں کی طرف بڑھنے لگے جنہیں لوگ اٹھا اٹھا کر سٹریچر پر ڈالتے جا رہے تھے۔ کس قدر باہمت لوگ تھے وہ سب۔ روزانہ ہزاروں کی تعداد میں اپنے پیاروں کے لاشے اپنے کندھوں پر اٹھا کر دفناتے تھے لیکن ان کے حوصلے۔۔۔!

ان کے حوصلے کو آسمان والے بھی رشک سے دیکھ رہے تھے۔ یہاں ہمارا کوئی ایک پیارا اس دنیا سے چلا جائے تو غم سے نڈھال ہوئے پڑے ہوتے ہیں، ہمیں اپنا ہوش تک نہیں ہوتا۔ لیکن سلام تھا فلسطینیوں کی بہادری کو، ان کے حوصلوں کو، ان کی ہمت کو۔

چلتے چلتے عبدل کو ایک دم ٹھوکر لگی تھی اور وہ نیچے کی جانب جھکا تھا۔ اسے یوں لگا جیسے یہ ٹھوکر اسے کسی اپنے کے چلے جانے پر لگی ہو۔ جیسے اپنے جگر کے ٹکڑے کے کٹ جانے پر لگی ہو۔

"حمزہ۔۔۔!" بے ساختہ اس کے لبوں نے اپنے جگر گوشے کو پکارا تھا۔

وہ اس جگہ پر پہنچا جہاں پوری بلڈنگ اس کی آنکھوں کے سامنے ملبے کا ڈھیر بنی تھی۔ وہ بھی زخمیوں کو سٹریچر پر ڈالنے میں ان کی مدد کرنے لگا۔ اس کام سے فارغ ہو کر وہ حمزہ کی تلاش کے لیے آگے بڑھا۔ گلی کا موڑ مڑتے ہی ایک اور بلڈنگ پر راکٹ گرا۔ آہہہہہ۔۔۔!

ایک اور راکٹ۔۔۔!

www.novelsclubb.com

ایک اور بلڈنگ۔۔۔!

اور سینکڑوں لوگ۔۔۔!

کیسا ظلم تھا یہ؟؟ کیسی بربریت تھی؟؟ اور اس پر امت مسلمہ اور عرب ممالک کی خاموشی دلوں کو چیر رہی تھی۔ جن سے سب سے زیادہ امیدیں وابستہ ہوں وہی ان کو اس قدر برے طریقے سے توڑتے ہیں کہ ان امیدوں کی ٹوٹی کرچیاں انسان کی روح تک کو زخمی کر دیتی ہیں۔

عبدل کی نگاہیں تو گویا ساکت ہو چکی تھیں۔ ابھی تو اس کا بیٹا اپنے یار غار کے ہمراہ اس بلڈنگ کے پاس کھڑا تھا۔ محض چند سیکنڈ لگے تھے اور اب وہاں صرف دھواں ہی دھواں تھا۔

وہ مردہ ہوتے قدموں سے اس طرف بڑھا۔ تھوڑا دھواں کم ہوا تو جا بجا لوگوں کی جلی ہوئی لاشیں نظر آنے لگیں۔ کسی کا سر نہیں تھا تو کسی کا دھڑ۔ کسی کا بازو ہی الگ ہو گیا تھا تو کسی کا چہرہ جھلس چکا تھا۔ عبدل کو سانس لینے میں دشواری ہوئی۔ اس نے سانس اندر کھینچنا چاہا، مگر ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کا سانس سینے میں ہی اٹک گیا ہو۔

اس کے جگر کے ٹکڑے کو ظالموں نے کس طرح چور چور کر دیا تھا۔ اس کے جگر گوشے کی لاش ٹکڑے ٹکڑے اس کے سامنے پڑی تھی اور وہ بے بس تھا۔ اس نے آگے بڑھ کر اس کے ٹکڑوں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کو سمیٹنا شروع کیا۔یوں لگ رہا تھا جیسے اس کا دل کئی ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا ہو اور وہ انہیں اپنے ہی ہاتھوں سے اٹھا رہا ہو۔ کس قدر اذیت ناک تھا بیٹے کی لاش کے ٹکڑوں کو اٹھا کر پلاسٹک بیگ میں ڈالنا۔کیوں ایٹمی طاقت رکھنے والے ممالک آج خاموش تھے؟؟کیوں وہ اتنے بے حس بنے ہوئے تھے جنہیں یہ ظلم و ستم،یہ بربریت،اپنے بچوں کی چیخ و پکار سنائی نہیں دیتی تھی۔اچانک عبدل کے ذہن میں قرآن کی ایک آیت آئی تھی:

یہی وہ لوگ تھے جن کے لیے قرآن پاک میں ارشاد ہوا:"وہ(جان بوجھ کر)بہرے،گونگے اور اندھے ہیں۔پس وہ کبھی(سیدھے راستہ کی طرف)نہیں لوٹیں گے۔"

ایک اذیت بھری مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا احاطہ کیا تھا۔

"بابا آپ کو پتہ ہے میں بھی اسلام کے لیے،اللہ کی راہ میں شہید ہونا چاہتا ہوں۔"کچھ دن پہلے کا منظر عبدل کے ذہن میں ابھرا تھا جب وہ اور حمزہ بیٹھے یونہی باتیں کر رہے تھے اور باہر وقفے وقفے سے بمباری ہو رہی تھی۔

"ضرور۔میرا پیارا بیٹا مجاہد بنے گا ان شاءاللہ۔"اس نے پیار سے حمزہ کے بال سہلاتے ہوئے کہا۔

اسے کیا معلوم تھا کہ اس کا بیٹا اتنی جلدی شہادت کا رتبہ پانے والا ہے۔آج اس کا بیٹا شہید ہو کر جنت کے سفر پر روانہ ہو چکا تھا۔زمین پر تو صرف ٹکڑے باقی تھے جنہیں وہ اب دفنانے کے لیے لے جا رہا تھا۔اس نے پلاسٹک بیگ کو آسمان کی جانب بلند کیا۔آنکھوں میں تشکر کے آنسو لیے اپنے رب کا شکر ادا کیا۔

اناللہ وانا الیہ رجعون

"ہم خدا کے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"

*وضو ہم اپنے لہو سے کر کے

خدا کے ہاں سرخرو ہی ٹھہرے

ہم فرض اپنا نبھا چکے ہیں

تم فرض اپنا بھلا نہ دینا

شہید تم سے یہ کہہ رہے ہیں

لہو ہمارا بھلا نہ دینا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنا حوصلہ کہاں سے لاتے ہیں یہ لوگ؟؟ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں اور صبر کرتے ہیں۔

ان کے ایمان کا یہ لیول،ان کا یہ صبر اور شکر دنیا کے نام نہاد مسلمانوں کے منہ پر تمانچہ ہے۔آج جو لوگ بے حس بنے خاموش ہیں۔وہ دن دور نہیں جب عدالت لگے گی اور منصف بھی رب العالمین ہو گا۔تب وہاں اس خاموشی،اس بے حسی کا بھی حساب ہو گا۔آج جو حکمران خود کو خدا سمجھ بیٹھے ہیں اس دن ان سب کے گریبان بھی فلسطینیوں کے ہاتھ میں ہوں گے اور

تب۔۔۔!

ان کی زبانوں پر قفل پڑے ہوئے ہوں گے۔

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842